© rasailojarai.com

ابوحمزہ پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی

حدیث وسنت

سیاہ لباس پہننے کا جواز

شیعہ زعما بالعموم سیاہ پگڑی استعمال کرتے ہیں، اور وہ اپنی مخصوص محافل ومجالس میں سیاہ جبہ بالخصوص پہنتے ہیں۔ ماہِ محرم الحرام میں ان کی ایجاد کردہ بہت سی خرافات و بدعات ورسومات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ یہ لوگ اس مہینہ کو بطورِ سوگ مناتے اور ان کے عوام وخواص بالعموم سیاہ لباس پہنتے ہیں، ان کے بالمقابل اہل سنت علما وزعما جب ان کی بدعات کا ردّ کرتے ہیں تو اسی ضمن میں سیاہ لباس کی مذمت بیان کرتے ہوئے حد سے تجاوز کرجاتے اور اسے بالکل ناجائز قرار دیتے ہیں۔ اگر کوئی سُنّی آدمی عام دنوں میں ہی سیاہ لباس استعمال کرے تو اس پر شیعہ ہونے کی پھبتی بھی کس دی جاتی ہے یا ماہِ محرم سے قبل کوئی آدمی سیاہ لباس پہنے ہوئے ہو تو کہہ دیا جاتا ہے کہ ابھی شیعہ حضرات نے تو سیاہ لباس پہنا نہیں، تم نے ان سے پہلے ہی یہ پہننا شروع کردیا یا ماہِ محرم گزر چکا ہو تو کہتے ہیں کہ اب شیعوں نے سیاہ لباس اُتارا اور تم نے پہننا شروع کردیا۔ الغرض مختلف انداز سے اس لباس کے متعلق اظہارِ خیال کیا جاتا ہے۔ گویا سیاہ لباس کو شیعہ ہونے کی ایک علامت سمجھ لیا گیا ہے۔ حالانکہ تعصب سے بالاتر ہوکر احادیث کا مطالعہ کیا جائے تو واضح ہوتا ہے کہ احادیثِ مبارکہ میں کہیں بھی سیاہ لباس پہننے کی ممانعت وارد نہیں بلکہ بہت سی احادیث سے اس کا جواز معلوم ہوتا ہے۔

1. عن عائشة أن النبي ﷺ لَبِس خميصة سوداء فقالت عائشة : ما أحسنها عليك يا رسول الله؟ يشوب بياضها سوادك ويشوب سوادها بياضك ، فثار منها ريح فألقاها ، وكان تعجبه الريح الطيبة

(صحیح ابن حبان ، موارد الظمآن ، باب في صفته)

''اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے سیاہ اُونی چادر زیب ِتن کی، توانہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسولؐ! یہ آپ پر کس قدر سج رہی ہے!! اس کی سفیدی آپ کی سیاہی میں اور اس کی سیاہی آپ کی سفیدی میں خوب گھل مل گئی ہے۔ بعد میں اس میں سے ناپسندسی بو آئی تو آپ نے اسے اتار پھینکا۔ آپ ﷺ کو محض اچھی بو پسند تھی۔''

www.KitaboSunnat.com

© rasailojaraid.com

٢ عن عائشة قالت صُنِعت لرسول الله ﷺ بردة سوداء فلبِسها فلما عرق فيها وجد ريح الصوف فقذفها (سنن ابی داؤد:۴۰۷۴'صحیح')

''اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے ایک سیاہ اُونی چادر تیار کی گئی۔ آپؐ نے اسے زیب تن فرمایا۔ جب پسینہ آیا تو آپؐ نے اس میں اُون کی ناگوار بومحسوس کی تو آپؐ نے اِسے اُتار پھینکا۔''

٣ عن عبدالله بن زيد أن رسول الله ﷺ استسقى وعليه خميصة سوداء

''عبداللہ بن زیدؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز استسقا کے لئے تشریف لے گئے تو اس وقت آپ ﷺ ایک سیاہ چادر اوڑھے ہوئے تھے۔'' (سنن النسائی:۱۵۰۷'صحیح')

٤ عن جعفر بن عمرو بن حريث عن أبيه أن رسول الله ﷺ خطب الناس وعليه عمامة سوداء (صحیح مسلم:۱۳۵۹)

''عمرو بن حریثؓ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا۔ اس وقت آپؐ کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔''

٥ عن ابن عباس أن النبي ﷺ خطب الناس وعليه عمامة دسماء (الشمائل للترمذي، باب ماجاء في صفة عمامة رسول الله ﷺ 'صحیح')

''ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا۔ اس وقت آپؐ کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔ یا ایسا عمامہ تھا جو تیل لگا ہوا تھا۔''

٦ عن جابر بن عبد الله أن النبي ﷺ دخل يوم فتح مكة وعليه عمامة سوداء

''ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ فتح مکہ کے روز مکہ میں داخل ہوئے تو اس وقت آپؐ کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔'' (صحیح مسلم:۱۳۵۸)

٧ عن ابن بريدة عن أبيه أن النجاشي أهدى للنبي ﷺ خُفَّين أسودين ساذجين فلبسهما ثم توضأ ومسح عليهما (جامع ترمذی:۲۸۲۰'صحیح')

''بریدہؓ کا بیان ہے کہ نجاشی نے نبی ﷺ کی خدمت میں دو سادہ سیاہ موزے ہدیہ بھیجے۔ آپؐ نے اُنہیں پہن لیا۔ بعد میں وضو کیا تو ان پر آپ نے مسح کیا۔''

٨ عن عائشة قالت خرج النبي ﷺ ذات غداة وعليه مِرط مُرَحَّل من شعر أسود (صحیح مسلم:۲۰۸۱)

''اُمّ المومنین عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ ایک روز صبح کو باہر اس حال میں تشریف لے گئے کہ آپؐ نے سیاہ اون کی بنی ہوئی چادر اوڑھ رکھی تھی جس پر پالان کی سی شکل بنی ہوئی تھی۔''

٩ عن اُمّ خالد بنت خالد قالت:أُتي النبي ﷺ بثياب فيها خميصة

© rasailojarayd.com

سوداء صغيرة فقال: من ترون أن نكسو هذه؟ فسكت القوم، فقال: إيتونى بأم خالد فأُتي بها تُحْمَل فأخذ الخميصة بيده فألبَسَها وقال أبلي واخلقي، وكان فيها علم أخضر أو أصفر، فقال: يا أم خالد ! هذا سَنَاهْ، وسَنَاه بالحبشية حسن (صحیح بخاری:۵۸۲۳)

''اُمّ خالدؓ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کے ہاں کچھ کپڑے آئے۔ ان میں ایک چھوٹی سی سیاہ چادر بھی تھی۔ آپؐ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ ہم یہ پہننے کے لئے کس کو دیں؟ لوگ خاموش رہے۔ تو آپؐ نے فرمایا: اُمّ خالد (بچی) کو میرے پاس لاؤ، اسے اُٹھا کر لایا گیا۔ تو آپ ﷺ نے چادر لیکر اپنے ہاتھوں سے اُسے اوڑھائی اور فرمایا: اللہ کرے، اسے خوب استعمال کرو۔ اس چادر پر سبز یا زرد دھاریاں بھی تھیں۔ آپؐ نے فرمایا: اُمّ خالد! یہ کتنی اچھی ہے۔''

١٠ عن سعد قال: رأيت رجلا ببخارى على بغلة بيضاء عليه عمامةُ خَزٍّ سوداءُ فقال كسانيها رسول الله ﷺ (سنن ابی داود: ۴۰۳۸'ضعیف')

''سعد کا بیان ہے کہ میں نے بخارا میں سفید خچر پر سوار ایک آدمی دیکھا۔ اس کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔ اُس نے بتلایا کہ یہ عمامہ مجھے اللہ کے رسول ﷺ نے پہنایا تھا۔''

١١ عن الأشعث بن سليم قال سمعت عمتي تحدث عن عمها قال: بينا أنا أمشي بالمدينة إذا إنسان خلفي يقول: ارفع إزارك فإنه أتقى وأبقى فإذا هو رسول الله ﷺ، فقلت: يارسول الله ! إنما هي بُردَة مَلْحَاء قال: أما لك فيَّ أُسوة؟ فنظرتُ فإذا إزاره إلى نصف ساقيه

(الشمائل للترمذي، باب ماجاء في صفة إزار رسول الله ﷺ)

''اشعث بن سلیم کا بیان ہے کہ میں نے اپنی پھوپھی جان سے سنا کہ وہ اپنے چچا سے بیان کرتی تھیں۔ اس نے کہا کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ میں چلا جا رہا تھا۔ اچانک میں نے سنا کہ کوئی آدمی میرے پیچھے کہتا آ رہا تھا: اپنی چادر کو اوپر کرلو، اس سے کپڑا صاف رہے گا اور پھٹنے سے بھی محفوظ رہے گا۔ میں اِدھر متوجہ ہوا تو دیکھا کہ اللہ کے رسول ﷺ تھے۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسولؐ یہ 'سیاہ چادر' تو کام کاج کے وقت کی ہے یعنی اس میں تکبر والی کوئی بات نہیں۔ تو آپؐ نے فرمایا: کیا تمہارے لئے میرے عمل میں اُسوہ نہیں؟ میں نے دیکھا تو آپؐ کی چادر نصف پنڈلی تک تھی۔''

١٢ عن يونس بن عبيد مولى محمد بن القاسم قال بعثني محمد بن القاسم إلى البراء بن عازب يسأله عن رأية رسول الله ﷺ ما كانت؟ فقال: كانت سوداء مُرَبَّعَةٌ من نَمِرة (سنن ابی داود: ۲۵۹۱'صحیح')

© rasailojaraid.com

''یونس بن عبید مولیٰ محمد بن القاسم کا بیان ہے کہ محمد بن قاسم نے مجھے براء بن عازبؓ کی خدمت میں بھیج کر رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے کے متعلق دریافت کیا کہ کیسا تھا؟ اُنہوں نے فرمایا: وہ اُونی کپڑے کا سیاہ وسفید لکیروں والا تھا۔''

⑬ عن الحارث بن حسان قال قدمت المدينة، فرأيت النبي ﷺ قائمًا على المنبر وبلال قائم بين يديه مُتقلِّد سيفا وإذا رأية سوداء، فقلت: من هذا؟ قالوا: هذا عمرو بن العاص قَدِم من غَزَاة (سنن ابن ماجہ:۲۸۱۶'حسن')

''حارث بن حسانؓ کا بیان ہے کہ میں مدینہ منورہ گیا۔ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ منبر پر کھڑے تھے اور بلالؓ گلے میں تلوار حمائل کئے آپؐ کے سامنے کھڑے تھے۔ اچانک میں نے ایک سیاہ جھنڈا دیکھا۔ تو میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتلایا کہ یہ عمرو بن العاصؓ ہیں جو ایک غزوہ سے واپس آئے ہیں۔''

⑭ عن ابن عباس أن رأية رسول الله ﷺ كانت سوداء ولواءه أبيض (جامع الترمذي:١٦٨١)

''ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا بڑا جھنڈا سفید اور چھوٹا علامتی جھنڈا سیاہ تھا۔''

⑮ ولم تر عائشة بأسا بالحُلِيّ والثوب الأسود والمُوَرَّد والخف للمرأة (صحيح البخاري: باب ما يلبس المحرم من الثياب)

''اور اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہؓ عورت کے لئے احرام کے دوران زیورات، سیاہ لباس یا گلابی رنگ کا لباس اور موزے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتی تھیں۔''

مذکورہ بالا تفصیل سے معلوم ہوا کہ نبی ﷺ نے حسبِ ضرورت مختلف مواقع پر سیاہ چادر، سیاہ عمامہ، سیاہ موزے اور سیاہ جھنڈے استعمال کئے۔ سیاہ چادر ایک صحابیہ کو عطا فرمائی، سیاہ عمامہ ایک صحابی کو عنایت فرمایا۔ نیز اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہؓ نے احرام کے دوران عورت کے لئے سیاہ لباس پہننے میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔ لہٰذا کسی قوم کی مشابہت یا سوگ سے ہٹ کر اگر سیاہ لباس استعمال کیا جائے تو شرعی طور پر اس میں نہ کوئی حرج ہے اور نہ اس کی ممانعت۔ واللہ اعلم

نوٹ: سیاہ لباس پہننے کی دوصورتیں ہیں: ایک تو یہ کہ جزوی طور پر مثلاً واسکٹ، جیکٹ، ٹوپی، پگڑی، یا دھاری دار چادر یا مکمل سیاہ چادر پہنی جائے تو اس کو پہننے میں اہل سنت کو بھی کوئی انکار نہیں بلکہ یہ ان کی روزمرہ عادت میں شامل ہے۔ البتہ دوسری صورت یہ ہے کہ مکمل سیاہ لباس زیب تن کیا جائے تو مذکورہ بالا تمام احادیث میں کسی جگہ اس کی صراحت میسر نہیں آتی اور یہی صورت محل اختلاف ہے۔ یوں بھی جو لباس اہل تشیع استعمال کرتے ہیں، سوگ کے نکتہ نظر سے اس رنگ کا استعمال درست نہیں، اس بنا پر مخصوص ایام میں اس سے گریز ہی بہتر ہے۔ (حسن مدنی)

www.KitaboSunnat.com